روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD　ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 21/اپریل 2007ء 3 ربیع الثانی 1428 ہجری 21 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 87

عہد کیا

حضرت جریرؓ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے نماز سنوار کر ادا کرنے اور زکوۃ دینے اور ہر مسلمان کیلئے خیر خواہی کرنے کا عہد کیا۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب البیعۃ حدیث نمبر:493)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نماز نماز بھی ہو۔ نماز سے پیشتر ایمان شرط ہے ایک ہندو اگر نماز پڑھے گا تو اسے کیا فائدہ ہوگا جس کا ایمان قوی ہوگا وہ دیکھے گا کہ نماز میں کیسے لذت ہے اور اس سے اول معرفت ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے آتی ہے اور کچھ اس کی طینت سے آتی ہے جو محمود فطرت والے مناسب حال اس کے فضل کے ہوتے ہیں اور اس کے اہل ہوتے ہیں انہیں پر فضل بھی کرتا ہے ہاں یہ بھی لازم ہے کہ جیسے دنیا کی راہ میں کوشش کرتا ہے ویسے ہی خدا کی راہ میں بھی کرے پنجابی میں ایک مثل ہے ''جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا''

دعا کی حقیقت

لوگ کہتے ہیں کہ دعا کرو۔ دعا کرنا مرنا ہوتا ہے اس پنجابی مصرعہ کے یہی معنی ہیں کہ جس پر نہایت درجہ کا اضطراب ہوتا ہے وہ دعا کرتا ہے دعا میں ایک موت ہے اور اس کا بڑا اثر یہی ہوتا ہے کہ انسان ایک طرح سے مر جاتا ہے مثلاً ایک انسان ایک قطرہ پانی کا پی کر اگر دعویٰ کرے کہ میری پیاس بجھ گئی ہے یا یہ کہ اسے بڑی پیاس تھی تو وہ جھوٹا ہے ہاں اگر پیالہ بھر کر پیوے تو اس بات کی تصدیق ہوگی۔ پوری سوزش اور گدازش کے ساتھ جب دعا کی جاتی ہے حتیٰ کہ روح گداز ہو کر آستانہ الٰہی پر گر جاتی ہے اور اسی کا نام دعا ہے اور الٰہی سنت یہی ہے کہ جب ایسی دعا ہوتی ہے تو خداوند تعالیٰ یا تو اسے قبول کرتا ہے اور یا اسے جواب دیتا ہے۔

نماز پڑھنے کا طریق

نماز پڑھو اور تدبر سے پڑھو اور ادعیہ ماثورہ کے بعد اپنی زبان میں دعائیں مانگنی مطلق حرام نہیں ہے جب گدازش ہو تو سمجھو کہ مجھے موقعہ دیا گیا ہے اس وقت کثرت سے مانگو اور اس قدر مانگو کہ اس نکتہ تک پہنچو کہ جس سے رقت پیدا ہو جاوے۔ یہ بات اختیاری نہیں ہوتی خدا تعالیٰ کی طرف سے ترشحات ہوتے ہیں۔ اس کوچہ میں اول انسان کو تکلیف ہوتی ہے مگر ایک دفعہ چاشنی معلوم ہوگی تو پھر سمجھے گا جب اجنبیت جاتی رہے گی اور نظارہ قدرت الٰہی دیکھ لے گا تو پھر پیچھا نہ چھوڑے گا۔ قاعدہ کی بات ہے کہ تجربہ میں جب ایک دفعہ ایک بات تھوڑی سی آ جاوے تو تحقیقات کی طرف انسان کی طبیعت میلان کرتی ہے اصل میں سب لذات خدا تعالیٰ کی محبت میں ہیں۔ ملعون لوگ (یعنی جو خدا سے دور ہیں) جو زندگی بسر کرتے ہیں وہ کیا زندگی ہے۔ بادشاہ اور سلاطین کی کیا زندگیاں ہیں مثل بہائم کے ہیں۔ جب انسان مومن ہوتا ہے تو خود ان سے نفرت کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 631،630)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

داخلہ کمپیوٹر کورسز

(طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ خدام الاحمدیہ پاکستان)

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ نئی کلاسوں کا اجراء یکم مئی 2007ء سے ہوگا۔ داخلہ کے خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

موجودہ دور میں بنیادی کمپیوٹر ٹریننگ زندگی کی ہر فیلڈ میں انتہائی اہمیت اختیار کر چکی ہے۔ موجودہ دور کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، ہر عمر اور کسی بھی معیار تعلیم کے حامل افراد کے لئے طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل کورسز جاری ہیں۔ یہ کورس ہر شعبہ زندگی کے لئے یکساں مفید اور ضروری ہے ضرورت مند حضرات معلومات اور داخلہ کے حصول کے لئے صبح 9 تا 12 بجے اور شام 4 تا 6 بجے دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان تشریف لا سکتے ہیں۔

کمپیوٹر پروفیشنلز کا بنیادی کورس

ٹائپنگ (اردو + انگلش) کمپیوٹر کے بنیادی امور، آپریٹنگ سسٹم، مائیکروسافٹ ورڈ، مائیکروسافٹ ایکسل، مائیکروسافٹ پاور پوائنٹ، ان پیج، انٹرنیٹ،

دورانیہ 2 ماہ　فیس کورس -/2000 روپے

ویب بلڈنگ کورس

موجودہ دور میں جب بے روزگاری عام ہے۔ ویب بلڈنگ کی فیلڈ میں تعلیم یافتہ لوگ جلد ہی مہارت حاصل کر کے اپنے لئے آسان اور باعزت روزگار کی صورت پیدا کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کا بنیادی کورس یا اس معیار کی مہارت رکھنے والے احباب داخلہ لے سکتے ہیں۔

(باقی صفحہ 12)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 430)

قلوب عالم کی تسخیر کے لئے فنافی اللہ ہونے کی ضرورت

حضرت مصلح موعود نے بیت اقصیٰ قادیان کے منبر سے 7/ اگست 1936ء کو کامل اطاعت اور فرمانبرداری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:-

میں نے کئی دفعہ واقعہ سنایا ہے کہ اسی جنگ میں دو انصاری لڑکے بھی شامل تھے جو نہایت چھوٹی عمر کے تھے جن میں سے ایک لڑکے کے متعلق رسول کریم ﷺ نے بھی فیصلہ فرما دیا تھا کہ وہ اتنی چھوٹی عمر کا ہے کہ اسے لڑائی میں شامل نہیں کیا جا سکتا مگر وہ اتنا رویا اتنا رویا کہ رسول کریم ﷺ کو رحم آ گیا اور آپ نے اسے شامل ہونے کی اجازت دے دی۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ جو عشرہ مبشرہ میں سے تھے جنگ میں ان کے دائیں بائیں یہ دونوں لڑکے کھڑے تھے۔ وہ کہتے ہیں میں اپنے دل میں افسوس کر رہا تھا کہ آج چھوٹے چھوٹے لڑکے میرے دائیں بائیں ہیں میں کس طرح لڑسکوں گا کہ اتنے میں دائیں طرف سے مجھے کہنی پڑی میں نے مڑ کر دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس لڑکے نے جو میرے دائیں طرف کھڑا تھا مجھے کہنی ماری ہے۔ مجھے اپنی طرف متوجہ پا کر کہنے لگا چچا! وہ ابوجہل کونسا ہے جو مکہ والوں کا سردار ہے میں نے سنا ہے کہ وہ رسول کریم ﷺ کو بڑا دکھ دیا کرتا تھا میں نے آج اس سے بدلہ لینا ہے۔ وہ کہتے ہیں میں ابھی اسے جواب بھی دینے نہ پایا تھا کہ دوسری طرف سے مجھے کہنی پڑی میں نے مڑ کر دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ بائیں طرف کے لڑکے نے مجھے کہنی ماری ہے۔ اس نے بھی مجھے اپنی طرف متوجہ پا کر کہا چچا! وہ ابوجہل کونسا ہے جو مکہ والوں کا سردار ہے اور جو رسول کریم ﷺ کو بہت دکھ دیا کرتا تھا میں نے آج اس کی جان لینی ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کہتے ہیں کہ باوجود ایک تجربہ کار جرنیل ہونے کے میں خیال بھی نہیں کر سکتا تھا کہ ابوجہل کو مار سکوں گا کیونکہ وہ قلب لشکر میں کھڑا تھا اور پہرہ داروں کے جھرمٹ میں تھا اور بہادر سپاہی اس کی حفاظت کے لئے ننگی تلواریں لئے اس کے پہرہ پر کھڑے تھے۔ لیکن جب دونوں لڑکوں نے مجھ سے پوچھا تو میں نے انگلی اٹھائی اور کہا دیکھو! وہ جو قلبِ لشکر میں گھوڑے پر سوار ہے اور جس کے آگے پیچھے سپاہی ننگی تلواریں لئے کھڑے ہیں وہ ابوجہل ہے۔ وہ کہتے ہیں ابھی میرا ہاتھ نیچے نہیں آیا تھا کہ جس طرح باز چڑیا پر حملہ کرتا ہے وہ دونوں کُود کر لشکر کفار میں گھس گئے اور اس تیزی سے گئے کہ پہرہ داروں کے حواس باختہ ہو گئے مگر پھر بھی ایک پہرہ دار نے ان میں سے ایک کا ہاتھ کاٹ دیا مگر اس نے اس کی پرواہ نہ کی اور ابوجہل تک پہنچ ہی گیا اور دونوں لڑکوں نے مل کر ابوجہل کو گرا دیا اور اسے بری طرح زخمی کر کے گرا دیا جو بعد میں عبداللہ بن مسعودؓ کے ہاتھ سے مارا گیا۔

یہ وہ لوگ تھے جن کو ایک ہی دھن تھی کہ محمد ﷺ کے احکام کی اطاعت میں دنیا میں ایک نیا تغیر پیدا کر دیں۔ انہوں نے اطاعت کی اور اس کا پھل پالیا آج ہم جو کچھ کریں گے اس کا پھل آئندہ زمانہ میں پالیں گے مگر یہ چیز ہے جس کی طرف جماعت کو لانا ہمارا فرض ہے اسی لئے آجکل میں بالکل پرواہ نہیں کر رہا اور جماعت کا قدم آگے سے آگے بڑھا رہا ہوں۔

پچاس ہزار یا لاکھ دو لاکھ آدمی ساری دنیا کے مقابلہ میں کیا کر سکتے ہیں۔ پھر مال کے لحاظ سے انہیں دیکھو تو ان کے پاس مال کہاں ہے، طاقت کے لحاظ سے انہیں دیکھو تو ان کے پاس طاقت کہاں ہے۔ پس میں دنیا کی فتح کا آدمیوں کے ذریعہ اندازہ نہیں کرتا آدمی میرا ساتھ نہیں دے سکتے بلکہ ایمان اور اخلاص میرا ساتھ دے سکتا ہے اور جب کسی انسان کے ساتھ ایمان اور اخلاص شامل ہو جائے تو ساری دنیا کے خزانے مل کر بھی اس کے مقابلے میں ہیچ ہو جاتے ہیں۔ آج میں خصوصیت کے ساتھ اسی مسئلہ کو بیان کرنے کے لئے آیا ہوں کہ جماعت کو توجہ دلاؤں کہ **اس مقام کو حاصل کئے بغیر جس میں انسان فنافی اللہ ہو جاتا ہے کسی قسم کی کامیابی اور ترقی حاصل نہیں ہو سکتی۔"**

(خطبات محمود جلد 17 ص 514)

ہو گئے جو عشق مولیٰ میں فنا
عیش دنیا سے انہیں رغبت کہاں
کشتگان خنجر تسلیم کو
رنگ و بو میں غیر کی لذت کہاں

(حضرت سید میر محمد اسمٰعیل)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم سید صبیح احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب کی شادی مکرمہ عالیہ رفعت صاحبہ بنت مکرم سید مقصود شاہ صاحب آف ٹیکسلا کے ساتھ ہونا قرار پائی۔ مکرم سید صبیح احمد صاحب مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب اور محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ کے نواسے ہیں اور مکرمہ عالیہ رفعت صاحبہ مکرم سید مسعود مبارک شاہ صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔ شادی کی تقریب مورخہ 29 مارچ 2007ء کو منعقد ہوئی۔ بارات ایوان محمود گئی۔ تقریب رخصتانہ کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مورخہ 30 مارچ 2007ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر بھی محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ ترکہ
مکرم عبدالرزاق خان صاحب مرحوم)

مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم عبدالرزاق صاحب محلّہ دارالنصر وسطی بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 17/ 33 محلّہ دارالنصر برقبہ ایک کنال 55 مربع فٹ میں سے 10 مرلہ اور ساڑھے ستائیس مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے ماسوائے درج ذیل تفصیل ورثاء میں سے بالترتیب وارث نمبر 1، نمبر 2، نمبر 3 اور نمبر 6 مکرم عبدالناصر احمد صاحب (وارث نمبر 7) کے حق میں اپنے حصہ سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ اس منتقلی پر کسی وارث کو اعتراض نہ ہے۔ جملہ کی ورثاء کا تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ (بیوہ) دستبردار ہو گئیں۔
2۔ مکرمہ حبیبہ نسرین صاحبہ (بیٹی) دستبردار ہو گئیں۔
3۔ مکرم عبدالغفار صاحب (بیٹا) دستبردار ہو گئیں۔
4۔ مکرم عبدالجبار صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم عبدالستار صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم عبدالباری صاحب (بیٹا) دستبردار ہو گئے۔
7۔ مکرم عبدالناصر صاحب (بیٹا)
8۔ مکرم عبدالباسط صاحب (بیٹا)
9۔ مکرم عبدالاعلیٰ صاحب (بیٹا)
10۔ مکرم عبدالحیٔ صاحب (بیٹا)
11۔ مکرم عطاء القدوس صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح و تقریب شادی

مکرم بشارت احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے نسبتی بھائی مکرم ظہور احمد صاحب ابن مکرم منظور احمد صاحب قطب پور انسپکٹر وقف جدید ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ خولہ مختار صاحبہ بنت مکرم مختار احمد باجوہ صاحب ناصر آباد ربوہ کے ساتھ مبلغ تیس ہزار روپے پر مورخہ 29 مارچ 2007ء کو محترم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ نے بیت الرضا، ناصر آباد جنوبی ربوہ میں بعد عصر کیا۔ مورخہ 15۔اپریل 2007ء کو بارات نصیر آباد رحمٰن ربوہ سے ناصر آباد آئی رخصتی کے موقع پر مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب ناصر آباد شرقی نے دعا کروائی مورخہ 6۔اپریل کو ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر مکرم رانا عبدالحمید صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب سے اس رشتہ کے دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم رانا منصور احمد صاحب جرمنی ابن مکرم رانا مبارک احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گلے کی خرابی اور معدہ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر طاہر سلیم صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ مقبول سلیم صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری عبدالوحید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور کا دو ماہ قبل فریکچر ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب کافی بہتری ہو رہی ہے لیکن کمزوری ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سابق صدر مغل پورہ لاہور دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

مترجم و شارح صحیح بخاری، ناظر دعوت الی اللہ اور تعلیم و تربیت۔ مربی سلسلہ بلاد عرب

ولادت

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب سادات خاندان کے درخشندہ ستارے تھے۔ آپ کی پیدائش اپنے آبائی وطن موضع سہالہ چوہدراں ضلع راولپنڈی میں 13 مارچ 1889ء کو ہوئی اور پرورش رعیہ ضلع سیالکوٹ میں ہوئی جہاں آپ کے والد محترم حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر تھے۔ حضرت ڈاکٹر صاحب نے 1901ء میں احمدیت قبول کی۔ آپ نہایت متوکل، عابد، زاہد اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے، آپ کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے آپ کی اولاد کو بہت برکت بخشی اور خدمت دین کی توفیق دی نیز آپ کے خاندان کا تعلق حضرت مسیح موعود کے بابرکت خاندان کے ساتھ ہوگیا۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کی صاحبزادی حضرت ام طاہر سیدہ مریم النساء صاحبہ 1921ء میں حضرت مصلح موعود کے عقد میں آئیں۔ ایک موقع پر حضرت مسیح موعود نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے حضرت ڈاکٹر صاحب کے متعلق فرمایا:

”ہم کو بھی ان پر رشک آتا ہے۔ یہ بہشتی کنبہ ہے“۔ (سیرۃ المہدی حصہ سوم روایت نمبر 563)

بیعت

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے پانچویں جماعت تک تعلیم نارووال مشن ہائی سکول میں حاصل کی اور 1903ء میں قادیان آکر تعلیم الاسلام ہائی سکول کی چھٹی جماعت میں داخل ہوئے۔ اس وقت آپ کی عمر (14) سال تھی۔ آپ نے انہی دنوں سیدنا حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کرنے کی بھی سعادت حاصل کی۔

صحبت صالحین کے ثمرات

1903ء سے حضرت مسیح موعود کے وصال تک آپ کو پانچ سال حضور کی پاک صحبت سے فیض پانے کا موقع ملا۔ اس عرصہ میں آپ حضرت مسیح موعود کی اقتداء میں بیت مبارک میں نمازیں ادا کرنے کی کوشش کرتے تھے اور ہمیشہ انتظار میں رہتے تھے کہ جب حضرت مسیح موعود باہر نکلیں تو آپ کی صحبت سے مستفید ہوں۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بیان فرماتے ہیں:۔

ایک دن دس بجے کے قریب مدرسہ احمدیہ (جو اس وقت تعلیم الاسلام ہائی سکول تھا) اس کے صحن میں کھڑا تھا کہ چھوٹی بیت سے حضرت مسیح موعود کی آواز آئی۔ میں وہاں پہنچا۔ دیکھتا کیا ہوں۔ ایک شخص امرتسر سے تحقیق کے لئے آیا ہوا ہے اور حضور اس کی خاطر سے تشریف لائے ہیں اور پانچ چھ آدمی وہاں جمع ہیں۔ اس نے سوال کیا کہ آپ کی بیعت یا صحبت سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟ اس کا جواب دیتے ہوئے جوش کی حالت میں تقریر فرمانے لگے۔ دوران تقریر میں بہت ہی گونجتی ہوئی بلند آواز سے فرمایا کہ ایک بچہ جس نے ایک ہفتہ بھی میری صحبت میں گزارا ہے، وہ مشرق اور مغرب کے لوگوں کو شکست دے سکتا ہے اور اپنے اندر وہ تاثیر رکھتا ہے جو ان لوگوں میں نہیں۔ اس پر آپ کی آنکھیں سرخ تھیں اور حضور میری طرف دیکھ رہے تھے۔ میری عمر اس وقت سترہ سال کی ہوگی۔ اس وقت اس مجلس میں میرے سوا اور کوئی بچہ نہ تھا اور اس وقت میں نے یہ دعا کی کہ الٰہی! حضور کے اس قول کا ہی مصداق بنوں۔ اس دعا کرنے کو میں نے اس لئے غنیمت سمجھا کہ میں نے سنا ہوا تھا کہ اولیاء اللہ کی نظر ایک منٹ میں وہ کچھ کر سکتی ہے کہ سینکڑوں سال کی محنت و اعمال وہ نہیں کر سکتے اور میرا یہ یقین ہے کہ اس وقت جو مجھے مشرق و مغرب میں دعوت الی اللہ کی توفیق ملی اور بڑے سے بڑے عالم اور بڑے سے بڑے امیر نے میری باتوں کو سن کر میرے ہاتھوں کو چوما ہے، وہ محض مسیح موعود کی اس نظر کی برکت سے تھا۔

ایک بار آپ کو سیدنا حضرت مسیح موعود کو پنکھا کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ حضور اس وقت بیٹھے کچھ لکھ رہے تھے۔ اسی طرح حضرت شاہ صاحب کو ایک مرتبہ کبڈی کھیلتے ہوئے دائیں گھٹنے پر سخت چوٹ آگئی تھی۔ آپ کے والد محترم سیدنا حضرت مسیح موعود کی خدمت میں صحت کے لئے دعا کی درخواست کرتے رہتے تھے، چنانچہ حضور نے میٹھے تیل اور کافور کی مالش کرنے کا ارشاد فرمایا اور آپ کی ٹانگ خدا کے فضل سے اور حضرت مسیح موعود کی دعا سے ٹھیک ہوگئی۔

1908ء میں میٹرک کے امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد آپ اپنے والد صاحب کے منشاء کے مطابق ڈاکٹری تعلیم حاصل کرنے کے لئے ایف ایس سی کلاس میں گورنمنٹ کالج لاہور میں داخل ہوئے۔ لیکن 1910ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے آپ سے فرمایا:۔

”جتنی انگریزی کی ہمیں ضرورت ہے اتنی آپ نے پڑھ لی ہے۔ اب نورالدین کی شاگردی اختیار کریں۔ جس راستے پر نورالدین چلائے گا اس میں آپ کے لئے کامیابی ہے“۔

حضور کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے آپ حضور کے قدموں میں حاضر ہوگئے اور قرآن مجید کے درس سے استفادہ کیا۔ اسی طرح حضور کے ارشاد پر حضرت حافظ روشن علی صاحب سے قواعد اللغۃ العربیہ یعنی صرف ونحو، عربی ادب اور اصول شاشی اور حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب ہلال پوری سے علم منطق پڑھا۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے مؤطا امام مالک اور پھر صحیح بخاری اور الفوز الکبیر درساً پڑھی۔ طالب علمی کے زمانہ ہی میں حضرت مسیح موعود کی اکثر کتب پڑھنے کا بھی موقع ملا۔

عہد وقف زندگی

جب حضرت مسیح موعود نے مدرسہ احمدیہ قائم کرنے کا ارادہ فرمایا تو اس سے کچھ دیر قبل ٹی آئی ہائی سکول کے طلباء کو وقف زندگی کی تحریک فرمائی۔ حضرت شاہ صاحب نے وقف کی نیت کر کے اسی وقت سے دعائیں شروع کر دیں۔ لیکن حضرت مسیح موعود کے وصال پر جب آپ حضور کی آخری زیارت کر کے کمرے سے باہر نکلے تو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب المصلح الموعود نے فرمایا:۔

”میں نے حضرت مسیح موعود کو مخاطب کر کے یہ عہد کیا ہے کہ اگر ساری جماعت تجھے چھوڑ دے تو میں تیرے کام کی تکمیل کے لئے اپنی جان (قربان کرنے) سے دریغ نہ کروں گا“۔

اس مفہوم کے الفاظ تھے۔ آپ نے متعدد بار کہہ کر اپنے اس عہد کا ذکر کیا اور اس وقت حضرت شاہ صاحب سے بھی فرمایا کہ وہ بھی یہ عہد کریں۔ اس پر انہوں نے عرض کیا میں نے یہ عہد کرلیا ہے غرض پہلے وقف کے لئے نیت اور دعائیں تھیں اور اب اس آخری الوداعی زیارت کے وقت پر اقرار وقف۔

تحصیل علم کے لئے مصر کو روانگی

حضرت مصلح موعود کی تحریک پر آپ 1913ء میں حصول تعلیم کے لئے مصر اور بعض دیگر عرب اسلامی ممالک کے لئے روانہ ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے دعا کے ساتھ الوداع کیا۔ آپ قاہرہ پہنچے لیکن زیادہ دیر تک وہاں قیام نہ کر سکے اور عربی کی تدریس کے لئے بیروت اور بعد ازاں حلب چلے گئے، جہاں آپ نے اعلیٰ پایہ کے اساتذہ سے تحصیل علوم کی۔ آپ کے اساتذہ میں الشیخ ہاشم الشریف الخلیل البیروتی، علامہ الشیخ بشیر الغزی الحلبی اور الشیخ صالح الرافعی الطرابلسی زیادہ مشہور ہیں۔ ان اساتذہ کا ذکر خیر کرتے ہوئے حضرت شاہ صاحب فرمایا کرتے تھے میں اس گھڑی کو ہر وقت یاد کرتا ہوں جب میرے یہ استاد مجھے پڑھایا کرتے تھے۔ تاریک رات، موسلا دھار بارش، غضب کی ٹھنڈک اور سردی اور نیند کا شدید غلبہ بعض اوقات رات کے بارہ بج جاتے مگر یہ اساتذہ مجھے پڑھانے کی انتہائی خواہش رکھتے تا کہ میں اپنی تعلیم کی جلدی سے تکمیل کر سکوں اور وہ یہ کام بغیر معاوضہ کے کیا کرتے تھے۔ کیونکہ ان کا کہنا تھا کہ وہ مجھ میں خیر و برکت کو دیکھ رہے ہیں۔ اسی اثناء میں آپ کو سات ماہ تک ایک ترکی رسالہ میں بھی خدمت کا موقع ملا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کے وسیع مطالعہ کا انتظام بھی کیا جاتا رہا۔ بعد ازاں آپ نے بیت المقدس میں امتحان دیا اور اعلیٰ نمبروں پر کامیاب ہوئے۔ پھر صلاح الدین ایوبیہ کالج بیت المقدس میں بطور پروفیسر تاریخ الادیان مقرر ہوئے۔ جہاں انگریزی اور اردو مضامین کی تدریس بھی آپ کے سپرد ہوئی۔ فن تعلیم و تدریس میں وزارت تعلیم استنبول کی طرف سے منعقدہ امتحان مقابلہ میں آپ اول آئے اور آپ نے تمغہ مجیدی اور پچاس اشرفیاں انعام میں حاصل کیں اور شام کی یونیورسٹی سے وزیر تعلیم کے دستخطوں کے ساتھ سند حاصل کی۔ بعد ازاں آپ سلطانیہ کالج کے وائس پرنسپل مقرر ہوئے اور علم النفس اور علم الاخلاق کے مضامین بھی آپ کو پڑھانے کا موقع ملا۔

مکرم شاہ صاحب کے زمانہ قیام بیروت میں عثمانیہ حکومت ترکیہ، فلسطین، اردن، شام اور لبنان پر حکمران تھی۔ جنگ عظیم کا آغاز ہو چکا تھا۔ مکرم شاہ صاحب نے ترکی حکومت کا ساتھ دیا اور انگریزوں کے خلاف جنگ میں حصہ لیا۔ جنگ کے خاتمہ پر آپ کو اکتوبر 1918ء کے آخر میں جنرل ایلن بی کے حکم سے برٹش ملٹری نے حراست میں لے لیا اور بطور جنگی اور سیاسی قیدی قاہرہ لے جایا گیا۔ مئی 1919ء کے اواخر میں آپ کو لاہور لایا گیا۔ آپ کے لاہور پہنچنے پر جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو آپ کا علم ہوا تو حضور کی کوششوں سے آپ قید سے آزاد ہوئے اور قادیان پہنچے اور آپ کو نظارت امور عامہ کا کام سپرد کیا گیا۔ 1954ء تک سلسلہ احمدیہ کی مختلف نظارتوں پر فائز رہے۔ نیز آخری ایام تک سلسلہ کی خدمات بجالاتے رہے۔

بلاد عربیہ کی طرف دوبارہ سفر

1924ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی لندن تشریف لے گئے تو راستے میں دمشق میں بھی آپ نے قیام فرمایا۔ وہاں کے ادیب علامہ عبدالقادر مغربی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے کہا کہ ہمارا ملک دین سے خوب واقف ہے۔ عربی ہماری زبان ہے۔ یہاں آپ کی دعوت الی اللہ بے اثر ثابت ہوگی۔ حضور نے فرمایا کہ میں اپنے ملک میں واپس جا کر پہلا کام یہ کروں گا کہ آپ کے ملک میں مربی بھجواؤں گا۔ چنانچہ حضور نے اس وعدہ کے مطابق 1925ء میں مولانا جلال الدین صاحب شمس کو بلاد عربیہ میں دعوت الی اللہ کے لئے دمشق بھجوایا اور حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کو آپ کے ساتھ یہ جائزہ لینے کے لئے بھجوایا کہ بلاد عربیہ میں ہمیں کس رنگ میں

دعوت الی اللہ کرنی چاہئے۔ چنانچہ آپ نے وہاں چھ ماہ تک قیام کیا۔ ایک معزز خاندان میں وہاں آپ نے شادی بھی کی۔ آپ کے برادر نسبتی السید احمد فائق الساعاتی محکمہ پولیس میں ایک کلیدی عہدے پر فائز تھے۔ آپ نے دوران قیام حضرت مسیح موعود کی کتاب کشتی نوح کا ترجمہ کیا اور ایک کتاب بعنوان حیاۃ المسیح و وفاتہ شائع کی اور اسی طرح دینی امور کا جائزہ لینے کے بعد قادیان تشریف لائے۔

کشمیر کے مسلمانوں کے لئے خدمات

1931ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کشمیر کے مسلمانوں کو حقوق دلانے کے لئے جدوجہد شروع فرمائی۔ اس ضمن میں حضور نے جماعت احمدیہ کے جن دوستوں کو کشمیر بھجوایا ان میں حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بھی تھے۔ حضرت شاہ صاحب موصوف نے نہایت ہی کٹھن کام کئے اور اس ضمن میں دشوار گزار علاقوں میں پیدل سفر کر کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کی۔ اسی اثناء میں کہ آپ کشمیر کے دور دراز علاقوں میں سفر پر تھے، آپ کھانسی سے بیمار ہوئے اور معجزانہ طور پر آپ کو اللہ تعالیٰ نے شفا دی۔ چنانچہ آپ تحریر فرماتے ہیں۔

معجزانہ شفاء

''میں راولپنڈی سے قادیان پہنچا۔ معلوم ہوا کہ پلورسی کا عارضہ ہے۔ میرے دوست ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب میرے معالج تھے اور میرے بھائی ڈاکٹر میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب ملتان میں تھے۔ انہیں مجھ سے بہت محبت تھی میری بیماری کا سن کر مع بیوی قادیان آئے۔ انہوں نے حالت دیکھ کر Lumbri Puncture کا علاج تجویز کیا۔ اس ذریعہ سے پھیپھڑوں کے پردہ سے پانی نکالا جا رہا تھا کہ پچکاری کی سوئی جلد میں ٹوٹ گئی۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نئی سوئی شفاخانہ نور سے لے آئے۔ میں ان دنوں اپنے مکان دارالانوار میں تھا۔ جمعہ کا دن تھا، سوئی نکالی گئی اور کچھ پانی بھی نکلا۔ لیکن میری حالات دگرگوں ہوگئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو علم ہوا تو آپ مع خاندان تشریف لائے۔ حضرت اماں جان سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ اور سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ دیکھ کر سخت رنج میں ڈوب گئیں۔ بھائی نے آبدیدہ ہو کر دیوار سے سہارا لیا۔ نبض کی حالت دیکھ کر مایوسی طاری تھی۔ اسی اثناء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایک دوسرے کمرے میں دعا کے لئے الگ ہو گئے۔ ادھر وہ دعا میں تھے، ادھر میں اپنے عزیز و اقرباء کو بے بسی میں دیکھ رہا تھا۔ میں نے اچانک دیکھا کہ فضائے بالا سے فرشتوں کا اتار چڑھاؤ ہے۔ ان میں سے کسی نے میرے دل کو تھاما اور کسی نے پھیپھڑوں کو اور ایک نے شیشہ کا گلاس میرے سامنے پیش کیا۔ اس میں آب زلال تھا اور جلی حروف میں گلاس پر ''سلامٌ'' لکھا تھا۔ میں نے وہ پیا۔ یہ سب عین بیداری میں واقعہ ہوا جبکہ میں دوسروں کو دیکھ رہا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح کو بحالت دعا مکاشفہ ہوا اور آپ کو تسلی دی گئی کہ فکر نہ کریں شاہ صاحب سلامت ہیں۔ آپ نے ام طاہر احمد صاحبہ سے اس کا ذکر کیا اتنے میں ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے نبض دیکھی تو وہ بحالت صحیحہ چل رہی تھی اور میں روبصحت تھا۔ دو مختلف جگہوں میں دو مشاہدوں کا ایک ہی وقت میں مظاہرہ ہوا جو کن فیکون کی تخلیق کا نمونہ تھا جو اس زمانہ دہریت و کفر میں دکھایا گیا''۔

رہائی کے متعلق حضرت مصلح موعود کی رویا

1947ء میں جب پاکستان بنا تو پولیس نے قادیان میں جن احمدیوں کو گرفتار کیا ان میں حضرت ولی اللہ شاہ صاحب بھی تھے۔ آپ 14 ستمبر 1947ء کو نظر بند ہوئے اور کئی ماہ تک گورداسپور جالندھر کی جیل میں صبر آزما مشکلات کا سامنا کرنے کے بعد اپریل 1948ء میں بین المملکتی معاہدہ کے مطابق جالندھر سے پاکستان منتقل ہوئے اور رہا کر دیئے گے۔ جن دنوں میں حضرت شاہ صاحب قید کی تکلیف کاٹ رہے تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ خواب دیکھا کہ سید ولی اللہ شاہ صاحب آئے ہیں اور میرے پاس آ کر بیٹھ گئے ہیں۔ انہوں نے صرف قمیص پہنی ہوئی ہے۔ تھوڑی دیر تک انہوں نے مجھ سے باتیں کیں اور پھر یہ نظارہ غائب ہوگیا۔ حضور نے اس خواب کے متعلق فرمایا کہ جو شخص قید میں ہو اس کے رہا ہونے کی دو ہی تعبیریں ہوتی ہیں یا وفات یا پھر واقعہ میں رہا ہو جانا۔ گویا اس رویا کی ایک تعبیر تو اچھی ہے اور ایک منذر۔ دوستوں کو دعا کرنی چاہئے کہ اس رویا کی اچھی تعبیر ظاہر ہو اور اللہ تعالیٰ ان کی رہائی کے سامان پیدا فرمائے۔ (الفضل 7/اکتوبر 1947ء)

حضرت شاہ صاحب جب قید و بند کی صعوبتیں جھیل رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی دعاؤں کے طفیل آپ کو رہائی بخشی اور مصلح موعود کی پیشگوئی ''اسیروں کا رستگار ہوگا'' کا ایک پہلو اس رنگ میں بھی ظاہر ہوا۔

خدمات سلسلہ پر ایک طائرانہ نظر

حضرت شاہ صاحب نے اپنی زندگی وقف کرتے ہوئے جو عہد کیا تھا کامل وفا اور نمایاں شان سے پورا کیا اور ساری عمر خدمت سلسلہ میں لگا دی۔ تربیتی اور تنظیمی میدان میں آپ کو سلسلہ کی گراں قدر خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ آپ نے جماعت کے جن اہم عہدوں پر خدمات سرانجام دیں، ان کا مختصر نقشہ درج ذیل ہے۔

1۔ نائب ناظر (یکم مئی 1920 تا یکم اپریل 1921ء)
2۔ ناظر دعوۃ الی اللہ (یکم مئی 1923ء تا 16/اپریل 1924ء)
3۔ ناظر تعلیم و تربیت (16/اپریل 1924ء تا 15 جون 1925ء)
4۔ بطور (مربی) بلاد شام، عراق، عرب (15 جون 1925ء تا آخر اپریل 1926ء)
5۔ ناظر تجارت (یکم مئی 1926ء)
6۔ بطور رکن نظارت تالیف و تصنیف بحیثیت مصنف ترجمہ و شرح بخاری 28/اکتوبر 1926ء تا 22 جنوری 1931ء) (اس عرصہ میں معتد بہ حصہ بطور قائم مقام ناظر امور عامہ کام کیا اور تصنیف کا کام عملاً ایک دو سال ہوا)
7۔ ناظر دعوۃ الی اللہ (جنوری 1931ء تا 10/اکتوبر 1936ء)
8۔ ناظر تعلیم و تربیت (23 نومبر 1936ء تا 14 فروری 1937ء)
9۔ ناظر امور عامہ و امور خارجہ (14 فروری 1938ء تا 14 ستمبر 1947ء)
10۔ قائم مقام ناظر اعلیٰ (یکم ستمبر 1948ء تا 2/اکتوبر 1948ء)
11۔ ناظر امور خارجہ (جون 1948ء تا یکم دسمبر 1953ء)
12۔ ایڈیشنل ناظر اعلیٰ (23 جنوری 1953ء تا یکم جون 1954ء) پنشن یکم جون 1954ء
13۔ دوبارہ ملازمت بحیثیت ناظر امور خارجہ......

علمی خدمات

حضرت سید زین العابدین شاہ صاحب نہایت عابد، دعا گو، صاحب رویا و کشوف اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ کئی مواقع پر اللہ تعالیٰ نے رویا و کشوف کے ذریعہ آپ کی رہنمائی کی اور بشارتوں سے آپ کو نوازا۔ آپ قرآن مجید نہایت سوز کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ حضرت شاہ صاحب عربی زبان پر عبور رکھتے تھے۔ چنانچہ آپ کی تقریر نہایت فصیح عربی میں ہوتی تھی اور آپ کا انداز بیان بھی نہایت جوشیلا ہوتا تھا جس سے سامع بہت متاثر ہوتا تھا۔ قرآن مجید کے ساتھ آپ کا طبعی لگاؤ تھا اور جب آپ قرآن مجید کی کسی آیت کی تفسیر فرماتے تو وجد آ جاتا تھا۔ آپ 1925ء میں دمشق تشریف لے گئے تو وہاں عربوں کے سامنے جب آپ قرآن مجید کی تفسیر فرماتے تو آپ کے کئی عرب ساتھی اور اساتذہ دریافت کرتے۔ جناب آپ نے قرآن مجید کہاں سے پڑھا؟ تو حضرت شاہ صاحب جواب دیتے کہ میں نے یہ تفسیر حضرت مولوی نورالدین صاحب سے سیکھی ہے۔ کیونکہ آپ نے حضرت خلیفہ اول کے درس القرآن سے استفادہ کیا تھا۔ آپ کی عربی تقریر جہاں بہت اعلیٰ تھی وہاں عربی تحریر بھی بہت اچھی تھی۔ آپ نے بعض اہم کتب کے تراجم کئے جو آپ کی عربی دانی پر گواہ ہیں۔

1۔ الخطاب الجلیل فی الاصول الاسلامیۃ (عربی ترجمہ: اسلامی اصول کی فلاسفی مصنفہ حضرت مسیح موعود)
2۔ سفینۃ النوح (عربی ترجمہ: کشتی نوح مصنفہ حضرت مسیح موعود)
3۔ دعوۃ الاحمدیۃ و غرضھا (عربی ترجمہ: پیغام احمدیت مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)
4۔ مؤسس الجماعۃ الاحمدیۃ والانکلیز (عربی ترجمہ: بانی سلسلہ اور انگریز مصنفہ حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب)

جماعت کے جلسہ ہائے سالانہ کے مواقع پر آپ کی بہت سی علمی تقاریر ہوئی ہیں۔ ان میں سے مندرجہ ذیل تقاریر کتابی صورت میں طبع بھی ہوئیں۔

5۔ انبیاء کی آسمانی بادشاہت اور اس کی تکمیل مسیح موعود کے ہاتھ سے (تقریر جلسہ سالانہ 1931ء)
6۔ سورۂ صف میں 20 مہتم بالشان پیشگوئیاں (تقریر جلسہ سالانہ 1934ء)
7۔ نبی کریم ﷺ سے حضرت مسیح موعود کا عشق (تقریر جلسہ سالانہ 1935ء)
8۔ انقلاب عظیم کے متعلق انذار و بشارات۔ ہماری ہجرت اور قیام پاکستان (تقریر جلسہ سالانہ 1948ء)
9۔ حیالات الآخرۃ (تقریر جلسہ سالانہ 1951ء)
10۔ سیرت النبی ﷺ احادیث کی روشنی میں (تقریر جلسہ سالانہ 1960ء)

ان کے علاوہ آپ کی درج ذیل تصنیفات بھی ہیں:۔

11۔ حیات المسیح و وفاتہ۔ 12۔ احمد المسیح الموعود۔ 13۔ پاک محمد مصطفیٰ ﷺ نبیوں کا سردار۔ 14۔ نوٹس برائے جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ۔ 15۔ محمدی بیگم کے نکاح کی پیشگوئی پر ایک نظر۔ 16۔ وصیت حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب۔ 17۔ اسباق القرآن تین حصے۔ 18۔ دنیا میں ایک نذیر آیا۔ 19۔ حضرت آدمؑ ازروئے قرآن۔ 20۔ اچھوت بھائیوں کے نام احمدیت کا پیغام۔ 21۔ ایک غلط فہمی کا ازالہ۔ 22۔ ہماری نماز۔ 23۔ گرونانک کیا فرماتے ہیں۔ 24۔ قبر مسیح۔ 25۔ گزشتہ عالمگیر جنگ۔ 26۔ زار کا حال زار۔ 27۔ ندائے خوشمگین کی قہری تجلی۔

ان کے علاوہ سلسلہ کے اخبارات و رسائل میں چھپنے والے آپ کے بعض مضامین اور تقاریر کا خاکہ حسب ذیل ہے۔

فہرست مضامین و تقاریر

1۔ آنحضرت ﷺ کا طرہ امتیاز۔ فیض روحانی کا ابدی سرچشمہ (الفضل لاہور 21 مئی 1948ء)
2۔ آنحضرت ﷺ کی بے مثل شان (الفضل قادیان 30 دسمبر 1944ء)
3۔ حضرت خاتم الانبیاء ﷺ کی بے مثل شان (الفضل قادیان 14 جنوری 1946ء)

4- آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کی امتیازی حیثیت (الفضل قادیان 28 دسمبر 1937ء)
5- آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کی امتیازی حیثیت (الفضل قادیان 15 تا 19 جنوری 1938ء)
6- آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیاں موجودہ جنگوں کے متعلق (الفضل قادیان یکم جنوری 1942ء)
7- ہمارے ہادی کامل محمد ﷺ کی ایک ہدایت کا ایک نمونہ (ماہنامہ الفرقان ربوہ جنوری 1961ء)
8- آنحضرت ﷺ کے اخلاق حدیث کی روشنی میں (الفضل ربوہ 4,5,6,8 جنوری 1961ء)
9- آنحضرت ﷺ کی شان احمدیت کے نقطہ نظر سے (الفضل قادیان 31 دسمبر 1945ء)
10- قرآن مجید کی فصاحت و بلاغت اور پُر حکمت کلام کا ایک نمونہ (الفرقان ربوہ ستمبر و اکتوبر 1955ء)
11- قرآن مجید کی وحی اور آنحضور ﷺ کے روحانی مشاہدات کا ایک نمونہ (الفرقان ربوہ جنوری تا اپریل، جولائی، اگست 1953ء)
12- حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا سفر کشمیر (الفضل قادیان 28 دسمبر 1946ء)
13- اسمہٗ احمد کی پیشگوئی (الفضل قادیان یکم جنوری 1935ء)
14- منصب نبوت اور اس کی خصوصیات (الفضل لاہور 5/اکتوبر 1951ء)
15- خلافت اور امامت کی اہمیت (الفضل قادیان 2 جنوری 1935ء)
16- روحانی سلسلوں میں خلافت و امامت کا مقام (الفضل قادیان 14 مارچ 1931ء)
17- حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ (الفضل قادیان 29 دسمبر 1935ء)
18- اللھم سلما لأولیائک وحربا لأعدائک (الفضل ربوہ 24,25 نومبر 1956ء ص3)
19- عالم طیور (الفرقان ربوہ دسمبر 1953ء)
20- حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں (الفضل قادیان 30 دسمبر 1942ء)
21- حضرت مسیح موعود کی انذاری پیشگوئیاں (الفضل قادیان 31 دسمبر 1943ء)
22- حضرت مسیح موعود کی انذاری پیشگوئیاں (الفضل قادیان 5 تا 18 دسمبر 1944ء)
23- انقلابات کے متعلق حضرت مسیح موعود کے انذارات وبشارات (الفضل لاہور یکم جنوری 1950ء)
24- عالمگیر جنگ اور مسیح موعود کی پیشگوئیاں (الفضل لاہور 2 تا 9 مارچ 1948ء)
25- محمدی بیگم والی پیشگوئی پر ایک نظر (الفضل قادیان 31 دسمبر 1936ء)
26- پیشگوئی نشان رحمت (الفضل لاہور 18,28 نومبر 1951ء)
27- حضرت المصلح الموعود کے متعلق حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کی اہمیت اور ہماری ذمہ داری (الفضل ربوہ 5 جنوری 1952ء)
28- حضرت مصلح موعود کی پیشگوئی اور ایک مکاشفہ (الفضل قادیان 18/اپریل 1944ء)
29- دینی معاشرہ (الفضل ربوہ 2,3,6,27,28,31 جنوری، 3,4 فروری 1959ء)
30- دین اور تزکیہ نفس (المصلح کراچی 6 جنوری 1954ء)
31- روزہ کے متعلق ہماری نیت کیا ہونی چاہئے (الفضل قادیان 3,10,13 اگست 1946ء)
32- زکوٰۃ کی اہمیت (الفضل لاہور 11 مارچ 1958ء)
33- ارکان دین میں سے ایک اہم رکن زکوٰۃ (الفضل ربوہ 19 مارچ 1958ء)
34- زکوٰۃ و صدقات (الفرقان ربوہ اگست 1958ء)
35- اسلام اور کیونزم (الفضل ربوہ 31 دسمبر 1955ء)
36- تصور و شعور (الفضل قادیان 8 دسمبر 1919ء)
37- حیات فردیہ و اجتماعیہ (الفضل قادیان 5 جولائی 1921ء)
38- حیات آخرت پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے۔ (الفضل ربوہ 3 جنوری 1951ء)
39- شرح بخاری (الفضل ربوہ 21/اکتوبر 1961ء)
40- شرح صحیح بخاری کا ایک ورق (الفضل ربوہ 27 فروری 1962ء)
41- خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں (الفضل ربوہ 13 جنوری 1962ء)
42- ضلع گجرات کے احمدیوں پر جبر و تشدد، پولیس کی افسوسناک غفلت (الفضل قادیان 8 دسمبر 1932ء)
43- تعاقب (درباره شب برات) (الفرقان ربوہ اپریل 1959ء ص33)
44- شیعہ صاحبان سے ایک گزارش (الفضل لاہور 22/اگست 1950ء)
45- شیطان کا منصب (الفضل ربوہ 26 تا 28 مارچ 1959ء)

صحیح بخاری کے ترجمہ اور شرح کا کام

28/اکتوبر 1926ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو بخاری کے ترجمہ و شرح کا کام شروع کرنے کے لئے مقرر فرمایا۔ کچھ عرصہ یہ کام کرنے کے بعد آپ کو سلسلہ کی دیگر خدمات بھی سپرد ہوئیں۔ اس لئے بخاری شریف کی شرح کا کام ان کاموں کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ ہوتا رہا۔ آخر وقت تک آپ نے انیس اجزاء کی شرح اور ترجمہ مکمل کر لیا۔

قادیان میں جن لوگوں نے آپ کا درس بخاری سنا ہے وہ اسے بھلا نہیں سکتے۔ آپ کا انداز بیان اتنا دلکش اور سادہ ہوتا کہ چھوٹی عمر کے بچے بھی زیادہ تعداد میں درس میں شریک ہوتے تھے (روزنامہ الفضل ربوہ یکم جولائی 1967ء) بخاری شریف کا کام عام طور پر نماز تہجد کے بعد علی الصبح شروع فرماتے اور صبح کی نماز تک اور پھر صبح کی نماز کے بعد کافی صفحات لکھ لیتے۔ آپ کا یہ طریق تھا کہ آپ نماز سے پہلے ہی چائے بھی تیار کر لیتے تھے اور نوش فرماتے۔ مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ خاکسار جب کبھی صبح کی نماز کے بعد ان کے پاس جاتا تو چائے پیش کرتے اور نہایت محبت کے ساتھ باتیں کرتے اور کبھی کبھار سیر کے لئے بھی باہر تشریف لے جاتے اور قرآن مجید کی مشکل آیات کی نہایت عمدہ تفسیر بیان فرماتے۔

صحیح بخاری کی یہ شرح جو آپ نے لکھی اس کے پہلے ایڈیشن کے پہلے دو جزو قادیان میں شائع ہوئے اور باقی اجزاء (3 تا 15) ادارۃ المصنفین ربوہ کے زیر اہتمام شائع ہوئے۔

حضرت شاہ صاحب 1962ء میں جب بیمار ہوئے تو آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں پیغام بھجوایا کہ وہ بخاری کی شرح کا کام حضور کی ہدایت کے مطابق کرتے رہے ہیں۔ اب تک جو کام ہو چکا ہے اس کو حضور کسی کے سپرد کر دیں تا کہ اس پر نظر ثانی ہو کر حوالہ جات وغیرہ کی تصحیح ہو کر شائع ہو سکے اور باقی کام مکمل کیا جائے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب کو قصر خلافت میں یاد فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ جس قدر مسودہ تیار ہو چکا ہے، اس کو لے لیں اور بقیہ کے متعلق کوشش کریں کہ وہ مضمون بھی تیار ہو۔ چنانچہ انہوں نے حضور کے ارشاد کے ماتحت انیس اجزاء کا مسودہ لے کر اس کام کو سنبھال لیا۔ حضرت شاہ صاحب نے اپنی بیماری کے ایام میں مکرم ابوالمنیر نورالحق صاحب کو ارشاد فرمایا کہ وہ ان سے روزانہ ملنے آیا کریں۔ وہ لکھتے ہیں کہ اگر کسی وجہ سے وہ حاضر نہ ہو پاتے تو حضرت شاہ صاحب کسی کے ذریعہ انہیں بلوا بھیجتے اور بعض اوقات بار بار یاد فرماتے۔ دوران گفتگو کبھی آپ کی آنکھیں پُرنم ہو جاتیں اور فرماتے افسوس بخاری کا کام مکمل نہ ہوا۔ اس خواہش کا بھی اظہار فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت دے تو آپ اس کام کو مکمل کر دیں۔

وفات

آپ 15 اور 16 مئی 1967ء کی درمیانی شب 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے اور 16 مئی کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نماز جنازہ پڑھائی اور جنازہ کو کندھا بھی دیا اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی کرائی۔

آپ نے اپنے پیچھے دو لڑکے اور پانچ لڑکیاں چھوڑیں۔ آپ کی وفات سے پہلے آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ نے خواب میں دیکھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی آپ کے استقبال کے لئے تشریف لا رہے ہیں اور یہ کہ نہایت عمدہ دروازے بنا کر لگوائے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اخلاص، استقلال، محنت اور فدائیت کے اس پیکر پر اعلیٰ علیین میں رحمتوں اور فضلوں کی بارش کرتا رہے اور نعمائے جنت عطا فرمائے اور آپ کی اولاد کو اپنی نعمتوں سے نوازے۔

آپ کی وفات پر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید ربوہ نے مندرجہ ذیل نظم لکھی

اک اور بزم یار کا گل ہو گیا چراغ
اس قلب ناتواں پہ لگا ایک اور داغ
محمود کا جری تھا جو رخصت ہوا ہے آج
اللہ کا اک ولی تھا جو رخصت ہوا ہے آج
تجھ کو بھلا سکے گی نہ کشمیر کی زمین
جس کا تو شہ سوار تھا اے زین العابدین
نازاں تیری زبان پہ تھی ام الالسنہ
عارف بنا گیا تجھے اک شوق بے پنہ
پروانہ خلافت حقہ رہا مدام
تھے دین مصطفیٰ کے لئے تیرے صبح و شام
تو یادگار عہد مسیح الزمان تھا
فضل عمر کی بزم کا اک رازدان تھا
ہم پر بہت گراں ہے اگرچہ تری وفات
لیکن مسیح وقت کی یاد آگئی ہے بات
”جو مر گئے انہی کے نصیبوں میں ہے حیات“
”اس راہ میں زندگی نہیں ملتی بجز ممات“
اے جانے والے جا تیرا فردوس ہو مقام
تجھ پر خدا کی رحمتیں افشاں رہیں مدام

(ماخوذ)

بال جھڑنا، خشکی، سکری

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ۔

(1) ”کاربونیم سلف .... ذہنی علامتوں کے لحاظ سے بھی .... بہت اہم دوا ہے۔ مریض بہت جوشیلا ہوتا ہے، قوت برداشت نہیں رہتی، غصہ بہت آتا ہے، کھوٹے کھرے کی تمیز ختم ہو جاتی ہے، خودکشی کرنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ سر میں خشکی، سکری اور بال جھڑنے کی علامت بھی ملتی ہیں“۔ (صفحہ: 253)

(2) ”سلفر کے مریض کی ذہنی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ یادداشت کمزور ہوتی ہے اور سوچ بچار میں دشواری محسوس ہوتی ہے۔ سر درد جس میں جھکنے سے اضافہ ہو جاتا ہے اور دائمی سر درد جو معین وقفوں سے عود کر آتا ہے۔ خشکی سے بال بھی گرتے ہیں۔ یہ سب علامتیں سلفر کی یاد دلاتی ہیں“۔ (صفحہ: 786)

(3) ”برائیٹا کارب بالوں کے گرنے، خشکی اور گنجے پن کا بھی علاج ہے۔ خشکی اور ایگزیما کی علامت دوسری دواؤں میں بھی پائی جاتی ہے لیکن ممکن ہے کہ برائیٹا کارب کے مریضوں کے بالوں کی جڑوں میں فاسد مادے بیٹھنے سے بال کمزور ہو رہے ہوں۔ یہ نظر کی کمزوری میں بھی مفید ہے“۔ (صفحہ 129)

منصور احمد صاحب

ربوہ میں صبح کی سیر اور اس کے مشاہدات

مجلس انصاراللہ پاکستان کے تحت سالانہ ورزشی مقابلہ جات میں ایک مقابلہ سیر کا بھی تھا جس کے بعد اپنے مشاہدات تحریر کرنے تھے۔ اس مقابلہ میں مکرم منصور احمد صاحب لاہور نے اول انعام حاصل کیا۔ ان کا مضمون پیش خدمت ہے۔

سیر کی اہمیت

جہاں تک صبح کی سیر کا تعلق ہے۔ اس کی اہمیت ایک حدیث سے پتہ لگتی ہے۔ صحت منداور توانا مومن کمزور اور ضعیف مومن سے بہتر اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔

معلوم ہوا کہ روح کی ترقی کے لئے جسم کی نگہداشت بھی ضروری ہے۔ پھر اس کے علاوہ جب ہم دیکھتے ہیں تو حضرت رسول کریم ﷺ کی اتباع میں حضرت مسیح موعود سے بھی صبح کی سیر اور تیز چلنا ثابت ہے۔ چنانچہ ایسے ہی ایک مرتبہ غیرت کے اظہار کے طور پر حضرت مسیح موعود نے ایک سکھ کو نیچا دکھانے کے لئے دوڑ کا مقابلہ کیا۔ یہ سیالکوٹ شہر کا واقعہ ہے اور آپ نے اس سکھ کا غرور توڑا تھا۔ خاکسار ذاتی طور پر اس جگہ کو سال 2005ء میں دیکھ چکا ہے۔

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

”ورزش کی عادت جوڈالی جاتی ہے۔ وہ اسی لئے ہوتی ہے۔ کہ انسان کے جسم میں چستی اور پھرتی پیدا ہو اور اس کے اعضاء درست رہیں اور اس کی ہمت بڑھے۔“

(الفضل 28 مارچ 1939ء صفحہ نمبر 2)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بارہ میں تو اکثر احباب جماعت جانتے ہیں کہ وہ سیر کے بہت زیادہ شوقین تھے اور یہی وجہ ہے کہ وہ اتنے تیز چلتے تھے۔ کہ شامل ہونے والے ساتھ دوڑ کر شامل ہوتے۔ جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ ایک صحت منداور توانا مومن کمزور مومن سے بہتر ہے۔ لہٰذا صبح کی سیر کی اہمیت اس لحاظ سے واضح ہو جاتی ہے کہ خلفاء احمدیت باوجود مصروفیت کے سیر کے لئے وقت نکال لیتے ہیں۔ تاکہ جسم کے ساتھ ساتھ ذہن بھی تندرست اور توانا رہے۔

اس مرتبہ مقابلہ کے لئے تین مختلف روٹ متعین کئے گئے تھے۔ خاکسار کے ذمہ جو روٹ لگایا گیا تھا۔ وہ دفتر انصاراللہ سے بیت اقصیٰ کی طرف جلسہ گاہ کے اوپر سے ہوتے ہوئے ساہیوال روڈ پر بیوت الحمد کالونی سے چکر لگا کر واپس آنا مقرر تھا اور پھر اس سے واپسی پر اپنے مشاہدات لکھنا۔ لہٰذا صبح اندازاً پونے سات بجے خاکسار اپنے روٹ پر روانہ ہوا۔ اور یہ سیر اس لحاظ سے بھی بڑی بابرکت رہی کہ دوران سیر زیر لب درود شریف پڑھنے کا موقعہ بھی میسر آیا۔

دفتر انصاراللہ سے باہر نکلتے ہی بائیں طرف ایوان محمود ربوہ واقع ہے۔ جو کہ اپنی خوبصورتی اور حسن کی ایک منہ بولتی تصویر ہے۔ اور اس ہال کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے۔ کہ اس میں اکثر جماعتی تقریبات منعقد ہوتی ہیں۔ اب اس ہال کے ایک کونہ میں جہاں پر پہلے بلڈ بنک کا دفتر بنا تھا۔ وہ اب دفتر اطفال الاحمدیہ کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ بہت خوبصورت بلڈنگ ہے۔ اور ایوان محمود کے ساتھ نیا اضافہ ہے۔

ایوان محمود کے ساتھ دائیں مڑتے ہوئے بیت اقصیٰ کی طرف روانگی ہوئی تو سڑک کے دونوں طرف جس چیز نے سب سے زیادہ متاثر کیا۔ وہ سڑک کے دونوں طرف کی صفائی تھی اور میں نے دیکھا کہ صفائی کرنے والے سڑک کی صفائی کر چکے تھے۔ اور کسی جگہ سے ابھی صفائی کے کام میں مصروف عمل دیکھ کر دل کی عجیب حالت ہوئی اور میرا دھیان حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث مبارکہ کی طرف چلا گیا۔ کہ صفائی نصف ایمان ہے۔ لہٰذا صفائی کا دھیان رکھنا ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے اور ہمارے موجودہ امام نے بھی ہمیں ربوہ کو صاف اور ستھرا رکھنے کا تاکیدی حکم بھی دیا ہوا ہے۔ اس کے بعد بیت اقصیٰ کی طرف نظر اٹھتے ہی اس کے انتہائی خوبصورت مینار دور سے ہی نظر آتے ہیں۔ اس بیت کی اہمیت ہم سب پر اچھی طرح واضح ہے۔

سڑک کا فاصلہ عبور کرنے کے بعد اقصیٰ چوک میں جا کر ایک عجیب سا احساس ہوا۔ کہ یہ وہی جگہ ہے۔ جہاں سے خلیفۃ المسیح گزر کر بیت اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھانے اور پھر جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آیا کرتے تھے۔ میری اور ہر احمدی کی یہ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ دن دوبارہ دکھائے کہ میرے جیسے پیاسوں کی پیاس بجھے اور خلیفہ وقت کا روحانی دیدار اہل پاکستان کر سکیں اور اہل ربوہ بطور خاص حضور کی شفقتوں کے نظارے دیکھیں۔ (آمین)

ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور میں تعمیر ہونے والی یہ بیت اس لحاظ سے بڑی یادگار ہے۔ کہ اس بیت کی نگرانی حضور انور خود کرتے اور دوران تعمیر اکثر تشریف لایا کرتے تھے۔ پھر یہ بیت اس لحاظ سے اور بھی یادگار ہے کہ یہ محض ایک احمدی کی ذاتی مالی معاونت سے تعمیر ہوئی ہے۔ اور یہ خاندان ہندوستان کا مشہور خاندان ہے۔ جنہوں نے ہی اب پھر دوبارہ ایک اور تحفہ فضل عمر ہسپتال میں زبیدہ بانی ونگ کے نام تعمیر کروایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ہر آن یہ دعا ہے کہ وہ اس خاندان کے اموال ونفوس میں ہمیشہ اضافہ کرتا چلا جائے اور اس کو جماعت کے ساتھ استقامت اور خلافت سے ہمیشہ وابستہ رکھے۔ (آمین) یقیناً بیت اقصیٰ، ربوہ میں اپنی تعمیر اور اہمیت کے لحاظ سے ایک یادگار تحفہ اور نشان ہے۔ یقیناً اس کی اپنی جگہ پر بہت اہمیت ہے۔ اور نماز جمعہ کے لئے ربوہ کی ضروریات کو پورا کر رہی ہے۔

اقصیٰ چوک سے بائیں طرف مڑتے ہوئے جلسہ گاہ کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے ایک عجیب سا احساس دل میں پیدا ہونا قدرتی امر تھا اور میرا دل اور دماغ جلسہ سالانہ کی یادوں کی طرف پھر گیا۔ اور نعرۂ تکبیر، اللہ اکبر، کی بلند صدائیں اور آوازیں اور احمدیت زندہ باد کے نعرے کانوں میں پڑنے لگے اور وہ جگہ جو اس وقت میرے سامنے تھی۔ اور خاکسار کو وہ وقت بھی یاد آنے لگا۔ جب ہمیں یہاں ڈیوٹی دینے کا پرمسرت موقع بھی میسر آیا کرتا تھا اور خاکسار نے بطور قائد مجلس چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا یہاں پر اپنے خدام کے ساتھ سٹیج کی حفاظت کی ذمہ داری جلسہ سالانہ کے تمام ایام دن رات ادا کی ہوئی ہے۔ دن کے وقت تو جلسہ کی رونق اور حضور انور خلیفۃ المسیح الثالث اور خلیفۃ المسیح الرابع کا دیدار اور رات کا گھٹا ٹوپ اندھیرا آنکھوں کے سامنے آ گئے۔ اور خدام کا جذبہ اور رات کی سردی یہ تمام چیزیں ایسی ناقابل فراموش ہیں کہ ان کا بیان اپنی جگہ ایک وقت چاہتا ہے۔

احاطہ بیت اقصیٰ کے گرد تعمیر شدہ دیوار کے آٹھ گیٹ ہیں۔ اس دیوار سے مڑ کر اب ہم ساہیوال روڈ پر چل رہے تھے۔ اور ہمارے دائیں جلسہ گاہ بیت اقصیٰ اور بائیں طرف کھیت کے میدان تھے۔ جن کو دیکھ کر خاکسار کی توجہ اس طرف چلی گئی کہ اس وقت یہ جگہ بنجر اور کلرزدہ ہوا کرتی تھی اور اب اس کی ہریالی دیکھ کر عجیب احساس ہوا کہ حضرت مسیح موعود کا وہ الہام بھی پورا ہوتا ہوا نظر آیا۔ یعنی وسع مکانک جس کی کئی شکلیں ہیں۔ مثلاً سڑک کے بائیں طرف ہی کچھ نئی سکیمیں تیار نظر آئیں۔ اور پھر آگے چل کر دائیں طرف جہاں پر اب بیوت الحمد کالونی اور نئی جلسہ گاہ کے لئے جگہ اور گراؤنڈ بنائی گئی ہے۔ اس کے بالکل سامنے اور میری دائیں طرف ایک بہت بڑی بلڈنگ زیر تعمیر نظر آئی۔ اور اس وقت پھر میرا دھیان حضرت مسیح موعود کے الہام کی طرف پھر گیا۔ کہ ”میں تینوں ایناں دیاں گا کہ توں رج جاویں گا۔“ چنانچہ اس کے بعد خاکسار اس احاطہ کے اندر داخل ہوا جو ہماری سیر کی آخری منزل تھی۔ یعنی بیوت الحمد کالونی۔

اس احاطہ کے اندر داخل ہوتے ہی ایک عجیب دلی کیفیت تھی۔ الغرض اس جگہ پہنچ کر سیر کی حقیقت اور اہمیت اور بھی واضح ہو جاتی ہے۔ اور میرا دھیان حضرت مسیح موعود کے اس شعر کی طرف چلا گیا۔

ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
فسبحان الذی اخزالاعادی

یہ انتہائی خوبصورت اور وسیع وعریض سیر گاہ ہے۔ اور انتہائی خوبصورت کرکٹ گراؤنڈ بھی ہے۔ دونوں سڑکوں کے درمیان اصل میں نئی جلسہ گاہ ہے جس کو آجکل کرکٹ گراؤنڈ اور کچھ مختلف کھیلوں کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ اور انصاراللہ پاکستان کے ماتحت سائیکل ریس بھی اس جگہ پر ہوتی ہے۔ اس کے بائیں طرف آگے چل کر بیوت الحمد کالونی ہے۔

بیوت الحمد کالونی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بے شمار یادگار احسانوں میں سے ایک یہ بھی احسان ہے کہ انہوں نے اپنے دور خلافت میں بے گھر اور بے سہارا خاندانوں کے (ذ) لئے ایک منصوبہ بنایا جس کا نام بیوت الحمد منصوبہ رکھا گیا ہے۔ اس میں اس وقت 100 گھر ہیں جن میں 20 گھر کچھ مربیان اور معلمین وقف جدید کے پاس ہیں اور باقی 80 گھر 5 مرلہ ہیں جو کہ ان بے گھر اور بے سہارا افراد کے پاس ہیں جن کے پاس کچھ نہیں تھا۔ لہٰذا یہ انسانیت کی خدمت کا ایک منہ بولتا ثبوت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے اور بیوت الحمد ہر ملک میں بنانے کی توفیق عطا کرے۔ (آمین) کالونی میں ایک بیوت الحمد پرائمری سکول اور اس کالونی کے ساتھ اگر سیدھے جائیں تو پہلے پارک آتا ہے جسے دیکھ کر دل میں ایک عجیب خوشی اور حوصلہ پیدا ہوا کہ اب واقعی جماعت اپنے ایک عالمگیر تشخص کے ساتھ نہ صرف پوری دنیا میں نظر آتی ہے۔ بلکہ ربوہ میں بھی وہ چیزیں موجود ہیں۔ جو شائد بڑے بڑے شہروں میں موجود نہ ہوں۔ میری مراد چیئر لفٹ، سوئمنگ پول وغیرہ سے ہے۔

صرف اس پارک میں اتنی بے شمار چیزیں میں نے مشاہدہ کی ہیں کہ ان کے متعلق بے شمار لکھا جا سکتا ہے۔ بیوت الحمد کالونی کا اپنا رقبہ ستائیس ایکڑ پر مشتمل ہے۔

علم زراعت کی شاخ

ایگری اکنامکس

(Agri. Economics)

زرعی پیداوار سے حاصل ہونے والی آمد اور اس پر اٹھائے جانے والے خرچ کو معاشیات کے اصولوں پر پرکھنے اور ایسے اصولوں اور قواعد کے وضع کرنے والی شاخ ہے کہ جن پر عمل کر کے کسی بھی زرعی فارم کے شرح منافع کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ اس شعبہ کے فارغ التحصیل طلباء نہ صرف زراعت اور معاشیات کے گہرے تعلق سے واقف ہوتے ہیں بلکہ مختلف Banks اور معاشی پالیسیوں کے وضع کرنے والے اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہونے کی قابلیت اپنے اندر پیدا کر سکتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68091 میں حامدہ بشریٰ

بنت رانا شوکت علی مجاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حامدہ بشریٰ۔گواہ شد نمبر 1 رانا شوکت علی مجاہد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عطاء اللہ ولد غوث محمد

مسل نمبر 68092 میں نسرین بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/26000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسرین بشارت۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک مبشر منظور ولد مقبول احمد

مسل نمبر 68093 میں انعام الٰہی

ولد منظور الٰہی (مرحوم) قوم شیخ پیشہ فارغ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 125 1 مربع فٹ ۔ 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/3500000 روپے (2) نقد رقم -/51000 روپے (3) بیٹے کو قرض دی گئی رقم -/158000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4800 روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انعام الٰہی۔گواہ شد نمبر 1 جاوید محمود ولد انعام الٰہی۔گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم الدین ولد شیخ محمد الدین

مسل نمبر 68094 میں ارشاد بیگم

زوجہ انعام الٰہی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/28000 روپے (2) نقد رقم -/51000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4800 روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ارشاد بیگم۔گواہ شد نمبر 1 جاوید محمود ولد انعام الٰہی۔گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم الدین

مسل نمبر 68095 میں امتہ الحکیم بدر

زوجہ پروفیسر محمد اکرام احسان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ فتح آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) دوکان گولبازار اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً-/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحکیم بدر۔گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 31762۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد شفیق

مسل نمبر 68096 میں فرحانہ کھوکھر

بنت مشتاق احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدنیہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 700-37 گرام مالیتی -/184500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحانہ کھوکھر۔گواہ شد نمبر 1 محمد اعجاز ولد محمد اسحاق۔گواہ شد نمبر 2 علی عثمان ولد محمد اعجاز

مسل نمبر 68097 میں کشور محمود

زوجہ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 73 گرام مالیتی اندازاً-/68000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کشور خالد۔گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود وصیت نمبر 36980۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68098 میں سحرش ملک

بنت ملک امیر الدین ناصر خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدنیہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1050 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سحرش ملک ۔گواہ شد نمبر 1 ملک امیر الدین ناصر خان والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ملک ظہور الدین شہروز ولد ملک امیر الدین ناصر خان

مسل نمبر 68099 میں شگفتہ طارق

زوجہ طارق جاوید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی-/123000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔شگفتہ جاوید ۔گواہ شد نمبر 1 طارق جاوید خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عرفان طارق ولد طارق جاوید

مسل نمبر 68100 میں مسعود احمد

ولد شیخ شریف احمد قوم شیخ پیشہ سیلز مین عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/2000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت سیلز

مین مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد شفیق طاہر ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص محمود وصیت نمبر 36980

مسل نمبر 68101 میں P.E.V نور جہاں بی

زوجہ ظفراللہ Tinmaung قوم تامل پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Myanmar بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق مشینری پرنٹنگ پریس 14 عدد (2) گاڑیاں 2 عدد (3) متفرق طلائی زیور (4) پلاٹس 2 عدد۔ نوٹ:۔ جائیداد بالا کی کل مالیت 1286 لاکھ چٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ P.E.V نور جہاں بی۔ گواہ شد نمبر 1 Z.Mustapha Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 S.Abdul Salam

مسل نمبر 68102 میں تراورے عبدالرحمٰن

ولد خلیل تراورے قوم بمبانا پیشہ معلم عمر 39 سال بیعت 1985ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/sefa 30000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تراورے عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 عمر معاذ کولی بالی۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 68103 میں سلطان احمد قمر

ولد چوہدری نعمت اللہ قوم اٹھوال پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایران بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500000 ایرانی ریال ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 28650۔ گواہ شد نمبر 2 الطاف احمد چوہدری ولد چوہدری ناظر حسین

مسل نمبر 68104 میں Ahmad

ولد Mohammad قوم..... پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت 1950ء ساکن Yeman بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 16873ء ریال ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان۔ گواہ شد نمبر 2 محمود

مسل نمبر 68105 میں وقار احمد

ولد منور احمد ملہی قوم ملہی پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد صلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ناصر ولد محمد دین بدر

مسل نمبر 68106 میں فرحانہ خان

زوجہ یوسف احمد خان قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/Skr25000 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/Skr90000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ فرحانہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف انور۔ وصیت نمبر 11350۔ گواہ شد نمبر 2 مامون الرشید ولد عبدالمجید ڈوگر

مسل نمبر 68107 میں چوہدری منیر احمد

ولد چوہدری پیر محمد قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 165 مربع میٹر اندازاً مالیتی -/2000000 کرونر جس پر بینک قرض -/727000 کرونر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1400 کرونر ماہوار بصورت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحییٰ خان ولد آغا شمس المجید۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف

مسل نمبر 68108 میں Tashriq Hanif

ولد Abdul Hanif قوم..... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tashriq Hanif گواہ شد نمبر 1 بشیر ایم خان ولد مبشر اے خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمود اختر

مسل نمبر 68109 میں احمد اقبال خان

ولد حسن اقبال خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد اقبال خان۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul.R.Fouzi۔ گواہ شد نمبر 2 Mirza.A.Baig

مسل نمبر 68110 میں عاطف چوہدری

ولد سیفی چوہدری قوم..... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 2 عدد مالیتی -/755000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم اے ملک۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر اے چوہدری

مسل نمبر 68111 میں سجاد احمد

ولد ناصر احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد۔ گواہ شدنمبر1 مبارک احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شدنمبر2 عبدالصبور نعمان ولد عبداللطیف

مسل نمبر 68112 میں نعماء صدف خالد

زوجہ مبشر احمد خالد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 ڈالر (2) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/2500 آسٹریلین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعماء صدف خالد۔ گواہ شدنمبر1 مبشر احمد خالد خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 محمد اشرف جنجوعہ ولد حاجی محمد رفیق جنجوعہ

مسل نمبر 68113 میں نادر الطاف

ولد چوہدری الطاف احمد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نادر الطاف۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد شرما ولد منور احمد شرما۔ گواہ شدنمبر2 فہیم اعجاز احمد

مسل نمبر 68114 میں نصیراں بیگم

زوجہ محمد نواز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/22000 روپے (2) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/730 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت سوشل ویلفیئر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیراں بیگم۔ گواہ شدنمبر1 منظور وقار خاں ولد عبدالمالک خاں۔ گواہ شدنمبر2 خالد رشید گوندل ولد رشید احمد گوندل

مسل نمبر 68115 میں مرزا ندیم احمد

ولد مرزا بشیر احمد بیگ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/410000 آسٹریلین ڈالر جس پر بینک قرض -/310000 ڈالر واجب الادا ہے (2) مکان مشترکہ ہمراہ بھائی کا 1/2 حصہ مالیتی -/95000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا ندیم احمد۔ گواہ شدنمبر1 خالد سیف اللہ خان ولد چوہدری محمد یعقوب خان۔ گواہ شدنمبر2 فاروق احمد ولد اعجاز علی (مرحوم)

مسل نمبر 68116 میں امتہ المصور مرزا

زوجہ مرزا ندیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/10000 آسٹریلین ڈالر (2) حق مہر -/7000 آسٹریلین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المصور مرزا۔ گواہ شدنمبر1 خالد سیف اللہ خان۔ گواہ شدنمبر2 مرزا ندیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68117 میں عظمٰی شہزادی

زوجہ رفیق احمد ثاقب قوم جٹ رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/4000 آسٹریلین ڈالر (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمٰی شہزادی۔ گواہ شدنمبر1 اسامہ احمد ولد منصور احمد۔ گواہ شدنمبر2 رفیق احمد ثاقب خاوند موصیہ

مسل نمبر 68118 میں رفیق احمد ثاقب

ولد محمد صدیق قوم جٹ رندھاوا پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 325 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/175000 آسٹریلین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ رفیق احمد ثاقب۔ گواہ شدنمبر1 مبشر احمد خالد ولد مبارک احمد خالد۔ گواہ شدنمبر2 محمد اشرف جنجوعہ ولد میاں محمد رفیق جنجوعہ

مسل نمبر 68119 میں شاہدہ نسرین

زوجہ مسعود احمد شاہد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ (2) حق مہر -/5000 روپے (3) طلائی زیور مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/730 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت ..... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ نسرین۔ گواہ شدنمبر1 قدرت اللہ فاروق ولد چوہدری ظفر احمد گواہ شدنمبر2 رفیع الدین مظفر ولد مرزا مجید احمد

مسل نمبر 68120 میں عطیۃ الغالب

بنت مسعود احمد شاہد قوم وینس جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الغالب۔ گواہ شدنمبر1 قدرت اللہ فاروق۔ گواہ شدنمبر2 رفیع الدین مظفر

مسل نمبر 68121 میں صوفی عبدالحکیم

ولد عبدالعزیز قوم..... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2148 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صوفی عبدالحکیم۔ گواہ شدنمبر1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر2 مرزا رمضان شریف ولد محمود خان

مسل نمبر68122میں ناصر احمد

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم بنگوی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد اشرف جنجوعہ۔گواہ شد نمبر2 فاروق احمد

مسل نمبر68123میں محمد صفدر جاوید چوہدری

ولد محمد سرور چوہدری قوم.....پیشہ فارماسسٹ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 810 مربع میٹر اندازاً مالیتی -/400000 آسٹریلین ڈالر جو بینک قرض سے لی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد صفدر جاوید چوہدری۔گواہ شد نمبر1 رفیق احمد ثاقب ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)

مسل نمبر68124میں محمد طلحہ مجوکہ

ولد ملک محمد اختر مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طلحہ مجوکہ۔گواہ شد نمبر1 اسامہ احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد اشرف جنجوعہ

مسل نمبر68125میں صفیہ اختر مجوکہ

زوجہ ڈاکٹر ملک محمد اختر مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان اندازاً مالیتی -/250000 آسٹریلین ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر ادا شدہ رقم -/40000 ڈالر ہے اور باقی بینک قرض ہے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/3000 آسٹریلین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفیہ اختر مجوکہ۔گواہ شد نمبر1 اسامہ احمد ولد منصور احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد اشرف جنجوعہ ولد میاں محمد رفیق جنجوعہ

مسل نمبر68126میں علی مجوکہ

ولد ملک محمد اختر مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی مجوکہ۔گواہ شد نمبر1 محمد اشرف جنجوعہ۔گواہ شد نمبر2 فاروق احمد

مسل نمبر68127میں ناصر علی یعقوب

ولد Asraf Maqbool قوم.....پیشہ ٹیکنیشن عمر 27 سال بیعت.....ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ڈبل سٹوری مکان کا 1/4 حصہ مالیتی -/150000 آسٹریلین ڈالر(2) کار مالیتی -/20000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر علی یعقوب۔گواہ شد نمبر1 ثاقب محمود ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)

مسل نمبر68128میں قمر احمد چوہان

ولد محمود خان قوم راجپوت چوہان پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی اراضی 20 ایکڑ واقع چک نمبر 15/D.B میانوالی۔از ترکہ والد (قابل تقسیم) کا شرعی حصہ (اس میں ہم 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قمر احمد چوہان۔گواہ شد نمبر1 بشارت احمد سمیع ولد چوہدری محمد عاشق سلیم۔گواہ شد نمبر2 کاشف منیر ولد منیر احمد

مسل نمبر68129میں ریحانہ شاہین

زوجہ شیخ محمد خالد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/4500 آسٹریلین ڈالر(2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/850 ڈالر ماہوار بصورت سرکاری وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ریحانہ شاہین۔گواہ شد نمبر1 خالد رشید گوندل ولد رشید احمد گوندل (مرحوم) گواہ شد نمبر2 منظور قادر خان ولد عبدالمالک خان

مسل نمبر68130میں

Bobola Abdul Fatah

ولد Aliaru Bobola قوم Yoruba پیشہ فارمر عمر29 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Bobola Abdul Fatah۔گواہ شد نمبر1 عبدالرشید۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر68131میں

Mufutau Ayodele

ولد Mustapha قوم Yoruba پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت 1999ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9465 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mufutau Ayodele۔گواہ شد نمبر1 عبدالرشید۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر68132میں

Alh Haruna.A.Ahmad

ولد Late Ahmad Icana قوم.....پیشہ پنشنر عمر60 سال بیعت 1964ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 2 عدد مکانات

مالیتی -/8000000 نائیجیرین کرنسی (2) پلاٹ مالیتی -/150000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-1-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Ali.H.A.Ahmad گواہ شد نمبر1 Abdul Wasiu ۔ گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 68133 میں Abdul Ganiy

ولد Adeola قوم ..... پیشہ ٹیلرنگ عمر 58 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 عدد سیونگ مشین مالیتی -/20000 نائیجیرین کرنسی (2) پلاٹ مالیتی -/100000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Abdul Ganiy گواہ شد نمبر1 Musiliudeen ۔ گواہ شد نمبر2 Maulvi Aliyu

مسل نمبر 68134 میں Ibrahim Bawa

ولد Tia miyu قوم Yoruba پیشہ ڈرائیور عمر 46 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Ibrahim Bawa ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالرشید ۔ گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 68135 میں Alhaj Tiamiyu

ولد Olanre Waju قوم Yoruba پیشہ ٹیچنگ عمر 55 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Alhaj Tiamiyu گواہ شد نمبر1 Qasim ۔ گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 68136 میں

Alhaj Ibrahim Adio

ولد Yusuf Anifo Woshe قوم Yoruba پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت 1974ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Alhaj Ibrahim Adio ۔ گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر2 محمد قاسم

مسل نمبر 68137 میں

Atya Mahboob

زوجہ ڈاکٹر محبوب احمد ریحان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Atya Mahboob گواہ شد نمبر1 اشتیاق الرحمٰن ۔ گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر ملک محبوب احمد ریحان خاوند موصیہ

سلطنت روما کا قیام

دنیا کی قدیم تہذیبوں میں سب سے مشہور تہذیب روم کی تہذیب ہے ۔ اس تہذیب نے تاریخ پر نہایت بھرپور اور گہرے اثرات مرتب کئے ۔ مگر اس کے باوجود دلچسپ بات یہ ہے کہ خود روم کے مقامی باشندوں میں اسے اتنے بڑے فنکار اور مفکر پیدا نہیں ہوئے ۔ جتنے کہ دوسرے مقام سے آکر آباد ہونے والے باشندوں میں سے پیدا ہوئے ۔ خود روم کی زبان ، حروف تہجی اور گرامر ، یونانیوں سے اخذ کردہ تھی ۔ روم کے فن تعمیر Architecture پر بھی یونان کے اثرات نمایاں تھے ۔ ریاست کا انتظام چلانے کے قوانین بھی بابل ، ایران اور یونان سے حاصل کئے گئے تھے ۔ مگر رومیوں کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ ایک عملی قوم تھے ۔ بہادری اور جرأت میں ان کا کوئی مقابلہ نہ تھا ۔ وہ پے در پے شکستیں کھانے کے بعد بھی ہمت نہ ہارتے تھے ۔

سلطنت کا آغاز کس طرح ہوا ۔ یہ ایک دلچسپ تاریخ ہے ۔ 1200 ق ۔ م سے 1000 ق م تک Indo-European علاقوں سے حملہ آوروں کا ایک سلسلہ تھا جو کوہ الپائن سے ہوتا ہوا اٹلی کے جنوبی اور وسطی علاقہ پر قابض ہو گیا ۔ ان حملہ آوروں میں چار قبیلے ممتاز تھے Latins ، Umbrians ، Samnites ، Sabines ۔ لاطینیوں Latins نے وسطی اٹلی کو اپنا مسکن بنایا اور وہاں اپنے لئے چھوٹے چھوٹے گاؤں بسائے ۔ تقریباً 800 ق م میں ایسے چالیس گاؤں موجود تھے ۔ اب انہوں نے ایک شہر بنانے کی منصوبہ بندی کی ۔ جس کے لئے انہوں نے دریائے ٹبر کے ساحلی علاقے کا انتخاب کیا ۔ Tiber ٹبر کے شمالی علاقے میں اٹرسکن آباد تھے ۔ جن سے لاطینی آبادکاروں کو ہمیشہ سے خطرہ رہتا تھا ۔ دریائے ٹبر کی چوڑائی جس مقام پر سب سے کم رہ جاتی تھی وہیں سے اٹرسکن کے حملہ کا خطرہ زیادہ تھا ۔ چنانچہ انہوں نے اسی مقام پر شہر روم کی بنیاد ڈالی ۔ یہ واقعہ ہے 21 /اپریل 753 ق م کا ۔

ایک دوسری روایت کے مطابق اس شہر کی بنیاد دو جڑواں بھائیوں رومولس (Romulus) اور ریمس (Remus) نے ڈالی ۔ ان بھائیوں کو ایک مادہ بھیڑیے نے اپنا دودھ پلایا تھا اور انہیں ایک گڈریے نے پالا پوسا تھا ۔

یہ شہر دریائے ٹبر کے کنارے تقریباً 20 میل کے رقبے میں پھیلا ہوا تھا اور زیادہ تر پہاڑی علاقے پر مشتمل تھا ۔ پہاڑی علاقے پر واقع ہونے کی وجہ سے حملہ آوروں پر نظر رکھنا آسان ہو جاتا تھا اور اپنا دفاع کرنا بھی ۔ انہی پہاڑیوں پر رومنوں نے اپنے فن تعمیر کے شاہکار تخلیق کئے ۔

رومولس اس نئے شہر کا بادشاہ بنا اور اس نے 716 قبل مسیح تک حکومت کی ۔ اپنے دور حکومت میں اس نے اپنے پڑوسیوں سے متعدد جنگیں لڑیں ۔ اس کے بعد اس کا ایک دوست Noma Pompilius شہر کا حکمران بنا ۔ نوما ایک ذہین اور شریف حکمران تھا ۔ اس نے یونانیوں کے مذہب کے اصولوں پر رومن مذہب کی تشکیل کی اور اس کے عہد میں رومی تہذیب نے بڑی ترقی کی ۔ 509 ق م تک سات افراد روم کے بادشاہ بنے ۔

☆......☆..........☆

ملازمت کے مواقع

1- Ericsson کمپنی کو پراجیکٹ مینیجر ، سپروائزر ، اسسٹنٹ مینیجر سول ورکس ، سینئر کورنیٹ ورک ڈیزائن انجینئرز ، الیکٹریکل انجینئر ، سیلز انجینئرز ، مینیجر ایڈمن ، ایگزیکٹو سیکرٹری اور ریسپشنسٹ درکار ہیں ۔ درخواستیں 25 ۔ اپریل 2007ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں ۔ www.ericssonpk.com پر رابطہ کریں ۔

2- ICI کمپنی کو سیلز مینیجرز ، اسسٹنٹ مینیجرز کلرکز اینڈ کریڈیو وغیرہ درکار ہیں ۔ درخواستیں 21 ۔ اپریل 2007ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں ۔ www.icipakistan.com/careers/lat.html پر رابطہ کریں ۔

3- JS Bank کو برانچ آپریشن مینیجر ، ایکسپورٹ آفیسر ، امپورٹ آفیسر ، ایکسپورٹ ری فنانس آفیسر ، انفارمیشن ٹیکنالوجی ، ٹیکنالوجی اور Treasury Operations Officer درکار ہیں ۔ درخواستیں 22 ۔ اپریل 2007ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں ۔ Careers@jsbl.com پر رابطہ کریں ۔

4- ایک IT آرگنائزیشن کو ٹیکنیکل مینیجرز ، سپورٹس ، انجینئرز ، ہارڈ ویئر سرور ، سیلز ایگزیکٹوز ، مینیجرز ، ٹرینیز اور سپروائزرز فنانس اینڈ اکاؤنٹس درکار ہیں ۔ درخواستیں 28 ۔ اپریل 2007ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں ۔ Box No 73731 c/o Dawn تفصیلات 15 ۔ اپریل کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں ۔

(نظارت صنعت وتجارت
فون: 047-6213773
فیکس: 047-6212398)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد جہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ ومربیان کرام سے تعاون کی درخواست ہے ۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

بڑے عالمی معاملات پر پاک چین موقف ایک ہے

وزیراعظم شوکت عزیز نے چینگ ڈو میں پاکستان کیلئے نئے قونصل خانہ کا افتتاح کیا اور کہا کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان تمام شعبوں میں تعاون کو فروغ ملے گا۔ شنگھائی اور ہانگ کانگ کے بعد چین میں یہ پاکستان کا تیسرا قونصل خانہ ہے۔ چینگ ڈو پاک چین مشترکہ منصوبے جے ایف۔ 17 تھنڈر طیارے کے پلانٹ اور کئی دیگر ہائی ٹیک صنعتوں کا مرکز بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ان تعلقات اور دوستی کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ دونوں ممالک نے ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے اور بڑے عالمی معاملات پر ایک جیسا موقف رکھتے ہیں۔

بے نظیر باوردی صدر قبول کریں، ڈیل کیلئے تیار ہیں

پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ان کی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کے ساتھ ڈیل کرنے کو تیار ہے تاہم انہیں باوردی صدر قبول کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر بے نظیر بھٹو حکومت کے ساتھ ڈیل چاہتی ہیں تو صدر مشرف کو دوبارہ صدارت کیلئے منتخب کرانا ہوگا۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ ان کی جماعت کی پیپلز پارٹی کے ساتھ ڈیل کیلئے مذاکرات نہیں ہو رہے۔

پاک فضائیہ میں میراج لڑاکا طیاروں پر مشتمل 27 فائٹر سکواڈرن کا اضافہ

پاک فضائیہ میں 27 نمبر فائٹر سکواڈرن کا اضافہ کیا گیا ہے۔ پاک فضائیہ کے سربراہ ائیر چیف مارشل تنویر محمود نے 27 سکواڈرن کے ہوابازوں سے حلف لیا۔ ائیر چیف مارشل نے کہا کہ پاک فضائیہ کی تاریخ میں 27 نمبر فائٹر سکواڈرن کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور یہ ملک کی فضائی حدود کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ 27 نمبر فائٹر سکواڈرن کی شمولیت سے پاک فضائیہ کی رات کے وقت حملہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

کئی شہروں میں شدید گرمی کے دوران کئی گھنٹوں تک طویل لوڈشیڈنگ

ربوہ سمیت ملک کے اکثر علاقوں میں بجلی کا بحران سنگین ہو گیا ہے۔ شہری علاقوں میں 4 تا 5 جبکہ دیہات اور چھوٹے شہروں میں 8 تا 18 گھنٹے کی وقفے وقفے سے شدید گرمی میں لوڈشیڈنگ کی جا رہی ہے جس سے کاروبار زندگی معطل ہو کر رہ گیا ہے۔ گرمی اور حبس کے دوران بار بار بجلی جانے، پانی بند ہونے سے لوگوں کی زندگی عذاب ہو گئی ہے۔ گرمی سے بے حال لوگوں نے واپڈا کے اعلیٰ حکام سے فوری اصلاح احوال کی اپیل کی ہے۔

شعیب ملک کو قومی کرکٹ ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا گیا

کرکٹ بورڈ کے چیئرمین نسیم اشرف نے کہا ہے کہ شعیب ملک کو کرکٹ ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا گیا ہے جیو کے مطابق انہوں نے کہا کہ ابھی تک کوچ اور نائب کوچ کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ البتہ طلعت علی دو سال کیلئے قومی ٹیم کے مینیجر ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ شعیب ملک کو کپتان بنانے کا فیصلہ متفقہ ہے اور ٹیم کی قیادت کیلئے وہ بہترین شخص ہیں۔

مرچوں کے زائد استعمال سے سرطان کا خطرہ بڑھ جاتا ہے

مرچوں کے استعمال سے ضعف معدہ لاحق ہو جاتا ہے اور معدے میں سرطان پیدا ہونے کا اندیشہ ہو جاتا ہے اور جب یہ لال مرچیں معدے سے گزر کر آنتوں میں پہنچتی ہیں تو وہاں بھی اپنے اثرات دکھائے بغیر نہیں رہتیں۔ سرخ مرچوں کی تیزی اور گرمی سے آنکھوں پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں آنکھیں چندھیانے لگتی ہیں تدارک نہ کیا جائے تو دھندلا دکھائی دینے لگتا ہے۔ مرچوں سے متاثرشدہ خون، جگر پر اثر انداز ہو کر اسے مختلف امراض میں مبتلا کرتا ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم میاں عارش منظور انجم صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری دادی محترمہ حشمت بی بی صاحبہ چک نمبر 93/6-R ضلع بہاولنگر حال مقیم دارالعلوم غربی ثناء ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ مولا کریم میری دادی کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے اور ہر تکلیف سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم اللہ رکھا پرویز صاحب حال کینیڈا تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ محترم علی محمد صاحب مرحوم کافی عرصہ سے بائیں ٹانگ میں فریکچر و مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ مولا کریم انہیں صحت وکاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 1)

ویب بلڈنگ کے امور۔ Dream Weaver,

Html, Javascript, PHP. MY SQL

دورانیہ 3 ماہ فیس کورسز -/3000 روپے

کمرشل کمپوزنگ اور ڈیزائننگ

تعلیم یافتہ بے روزگار افراد معمولی انوسٹمنٹ سے اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں یا کہیں بھی کمپوزنگ اور ڈیزائننگ کی ملازمت حاصل کر سکتے ہیں۔ طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل کورس شروع ہے۔ جس میں داخلہ لے کر ضرورت مند حضرات پیشہ ورانہ مہارت حاصل کر کے اپنے لئے بہتر روزگار کے مواقع حاصل کر سکتے ہیں۔

(کمپیوٹر کا بنیادی کورس یا اس معیار کی مہارت رکھنے والے احباب داخلہ لے سکتے ہیں)

Inpage (Advanced Level).

M.S Word (Advanced Level),

Corel Draw, Adobe Photo Shop.

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/2000 روپے۔

ہارڈ ویئر اور لوکل ایریا نیٹ ورکنگ

دورانیہ 2 ماہ۔ فیس کورس -/2000 روپے۔

نوٹ: طلباء کمپیوٹر کے استعمال سے واقف ہوں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

۞ مکرم مسرور احمد طور صاحب سیکرٹری مال ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم شاہد احمد طور صاحب ناظم انصاراللہ ضلع منڈی بہاؤالدین کا مورخہ 21-اپریل 2007ء کو اتفاق ہسپتال لاہور میں بائی پاس کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپریشن کامیاب فرمائے صحت والی زندگی دے اور ہر قسم کی پیچیدگی اور پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکانات برائے فروخت
دو عدد ساتھ ساتھ تعمیر شدہ مکانات رقبہ 10 مرلہ فی مکان محلہ دارالرحمت ربوہ میں برائے فروخت ہیں
خواہشمند حضرات رابطہ کریں
0044-2084080628 لندن
0092-03004043067 پاکستان

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 6/12 رقبہ 1 کنال واقع دارالصدر غربی حلقہ لطیف برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب اس کیلئے نظارت امور عامہ سے رابطہ کریں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21-اپریل

طلوع فجر	4:04
طلوع آفتاب	5:31
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:44

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
نام یاد رکھیں
آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

بہترین مردانہ ورائٹی، گل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی، کھدر، کرنڈی
تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہو سکتا ہے
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796:

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

C.P.L 29-FD

ہومیوپیتھی اور اس سے متعلقہ سامان مثلاً گولیاں، ڈراپر، شیشیاں، پوٹینسی، بکس مدر ٹنکچر، کا کیشا Q ٹنی بر Q سچی بوٹی Q کتابیں بائیو کیمک ادویات۔ جرمن اور لوکل میں دستیاب ہیں۔ نیز تمام بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ
E-mail:basitq@msn.com
www.fbhomoeo.com
فون: 047-6212750